بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ یکم امان ۱۳۵۸ ہش یکم مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک نہایت ضروری اعلان

(محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور درخواست کی گئی تھی کہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا پانچواں مرحلہ ۲۸ ماہِ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ کئی جماعتوں کی خواہش ہے کہ وہ جو رقوم ۱۰ مارچ ۱۹۷۹ء تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرادیں انہیں پانچویں مرحلہ میں شمار کرنے کی حضور منظوری فرمادیں تاکہ ۲۸ ماہِ حال تک کی جمع شدہ رقوم بھی آسانی سے جمع کرا سکیں اور جو دوست شروع مہینہ میں پچھلے ماہ کی رقوم دیتے ہیں وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔

حضور نے اسے منظور فرمالیا ہے تمام امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اس منظوری سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

مطالعہ کتب

ماہِ امان / مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر کی گئی ہے خدام اس کا مطالعہ کریں اور مرکز کو بھی مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

جس نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی

رُوحانی حیات صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ہی مل سکتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ حَفِیْظًا۔ (النساء: ۸۱)

ترجمہ:۔ جو اس رسولؐ کی اطاعت کرے (تو سمجھو کہ) اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو لوگ پیٹھ پھیر گئے تو (یاد رہے کہ) ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی (بخاری)

ترجمہ:۔ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"حیاتِ رُوحانی صرف متابعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی ہے اور تمام وہ لوگ جو اس نبی کریمؐ کی متابعت سے سرکش ہیں وہ مُردے ہیں جن میں اس حیات کی رُوح نہیں ہے اور حیاتِ رُوحانی سے مراد انسان کے وہ علمی اور عملی قویٰ ہیں جو رُوح القدس کی تائید سے زندہ ہو جاتے ہیں اور قرآن کریم سے ثابت ہے کہ جن احکام پر اللہ جلّ شانہٗ انسان کو قائم کرنا چاہتا ہے وہ چھ سو ہیں ایسا ہی اس کے مقابل پر جبرائیل علیہ السلام کے پَر بھی چھ سو ہیں اور بیضۂ بشریت جب تک چھ سو حکم کو سر پر رکھ کر جبریل کے پَروں کے نیچے نہ آوے اس میں فنا فی اللہ ہونے کا بچہ پیدا نہیں ہوتا اور انسانی حقیقت اپنے اندر چھ سو بیضہ کی استعداد رکھتی ہے پس جس شخص کا چھ سو بیضہ استعداد جبرائیل کے چھ سو پَروں کے نیچے آگیا وہ انسان کامل اور یہ تولد اس کا تولدِ کامل اور یہ حیات حیاتِ کامل ہے اور غور کی نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ بیضۂ بشریت کے رُوحانی بچے جو رُوح القدس کی معرفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت کی برکت سے پیدا ہوئے وہ اپنی کمیت اور کیفیت اور صورت اور نوع اور حالت میں تمام انبیاء کے بچوں سے اتم اور اکمل ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ یعنی تم سب اُمتوں سے بہتر ہو جو لوگوں کی اصلاح کیلئے پیدا کئے گئے ہو۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۱۹۵، ۱۹۶)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو ہر وقت اور ہر لحظہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہیئے اور اس سے ہر وقت خیر مانگنی چاہیئے

جب تک ہم دُعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے اپنی عظیم صلاحیتوں کے باوجود اس سے خیر و بھلائی نہیں پا سکتے

سو دُعائیں کرو اور اتنی دُعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہر شر سے محفوظ کر لے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ نبوت ۱۳۵۷ہش مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات تلاوت فرمائیں :۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۙ (المعارج آیت ۲۰ تا ۲۴)

اس کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے انسانی فطرت میں بے شمار صلاحیتیں ودیعت کی ہیں اور ہر وہ طاقت انسان کو دی گئی ہے جس سے وہ ہر دو جہان کی ہر چیز سے خدمت لے سکے لیکن خدا تعالیٰ نے انسان کو یہ طاقت بھی دی ہے کہ جہاں وہ اپنی

طاقتوں کا صحیح استعمال

کر سکتا ہے وہاں غلط استعمال بھی کر سکے اور باوجود اس کے کہ اگر وہ چاہے تو غلط راہوں کو اختیار کر سکتا ہے وہ اپنے رب کی رضا کی خاطر غلط راہوں کو اختیار نہ کرے بلکہ صحیح راستوں پر چلے۔ صحیح راستے پر چلنا یہ ہے کہ جس غرض کے لئے کوئی طاقت دی گئی ہے اسی غرض کے لئے اسے خرچ کیا جائے۔ انسانی فطرت کی ہر صلاحیت خدا تعالیٰ نے انسان کی بھلائی کے لئے اسے دی ہے لیکن چونکہ اس نے خدا تعالیٰ سے بے انتہا نعمتوں کو حاصل کرنا تھا اور اپنے ربّ کریم کے انعامات پانے تھے اس لئے اسے ایک دائرہ کے اندر یہ اختیار دیا کہ وہ اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں کو اختیار کرے۔ اس پر کوئی جبر نہیں ہے کیونکہ ہماری عقل ہمیں یہ بتاتی ہے کہ جو کام جبر کے نتیجہ میں کیا جائے اس پر کوئی انعام نہیں ملا کرتا۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سزا سے بچ جاتا ہے۔ مثلاً انسان کے علاوہ دُنیا کی ہر چیز اور

خود انسان کے جسم کے مختلف حصّے

بھی ہزاروں کام جبراً کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ جو حکم نازل کرتا ہے اس کے مطابق وہ کام کر رہے ہیں مگر انسان کو ایک خاص دائرہ میں آزادی دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے انسانی فطرت میں یہ جو چیز رکھی ہے کہ وہ چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار کرے اور چاہے تو نیکی کی راہ کو اختیار نہ کرے اور اسے جو آزادی دی ہے اس کی وجہ سے وہ هَلُوْعًا ہے۔ هَلُوْع کے معنی عربی زبان میں یہ بھی ہیں کہ جن نیکیوں پر صبر کی ضرورت تھی اس نے ان پر صبر نہیں کیا اور یہ بھی ہیں کہ جن عطایا کے صحیح استعمال سے اس نے اپنے خدا سے خیر حاصل کرنی تھی خدا تعالیٰ کی عطا کردہ اُن صلاحیتوں اور اس کے عطا کردہ انعامات کو ایسے طریق پر خرچ نہیں کیا کہ وہ خدا تعالیٰ کا انعام حاصل کر سکے۔ پس عربی زبان میں هَلُوْع کے معنی صبر نہ کرنے والے کے بھی ہیں اور هَلُوْع کے معنی یہ بھی ہیں کہ خدا کی طرف سے جو مال ملے اس کو جن بہت سی جگہوں پر دوسروں پر خرچ کرنے کا حکم ہے وہاں خرچ نہ کرنے والا اور حریص۔ اس کے لئے عربی کا ایک لفظ شُحّ ہے یعنی ایک خاص معنی ہیں بخل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔ عربی زبان کا یہ لفظ هَلُوْع

مبالغے کے صیغے کے ساتھ

فاعل ہے اور اس کے اندر یہ دونوں معنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پائے جاتے ہیں۔ اور ان دونوں معنوں کو دو اگلی آیات نے کھول کر بیان کیا ہے۔

چنانچہ فرمایا اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ان حالات میں اس پر صبر کرنا لازم ہوتا ہے۔ خدا کے بندے، خدا سے پیار کرنے والے تو

خدا تعالیٰ کی راہ میں

ہر چیز قربان کر کے بھی صبر اور استقامت اور پختگی کے ساتھ اپنی وفا پر قائم رہتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے دامن کو چھوڑتے نہیں لیکن بعض انسان ایسے ہیں جو فطرت کا غلط استعمال کرتے ہیں اور جہاں صبر کرنا چاہیئے وہاں بے صبری سے کام لیتے ہیں۔ اور جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان کے اوقات میں خواہ وہ کسی قسم کا ہو بشاشت قائم رکھتے ہوئے صبر سے کام لینا چاہیئے وہاں صبر کا نمونہ نہیں دکھلاتے یا اپنے بھائیوں کے لئے مال خرچ کر کے ان کی خاطر تکلیف اٹھا کر انہیں سکھ پہنچانے کے لئے جو نیکیاں کرنی چاہئیں۔ اس تکلیف کو وہ بھائی کی خاطر قبول نہیں کرتے اور اس پر صبر نہیں کرتے ھَلُوْعًا میں یہ معنی بھی آجاتے ہیں۔ یعنی فطرت کے اندر نیکی کی جو صلاحیتیں ہیں ان سے وہ کام نہیں لیتے بلکہ ان کی طبیعتیں بُرائی کی طرف مائل ہوتی ہیں۔

اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا

جب ان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور بے صبرے ہو جاتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا جب کوئی بھلائی ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہنچتی ہے، ان کے اموال میں خدا برکت ڈالتا ہے، ان کی تجارتیں نفع مند ثابت ہوتی ہیں۔ ان کی کھیتیاں زیادہ پیداوار دینی شروع کر دیتی ہیں، ان کے باغات کو اچھا اور زیادہ پھل لگتا ہے اس دنیا میں ہزاروں قسم کی چیزیں ہمیں نظر آتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو عطا کی جاتی ہیں اُس وقت انسان کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ خدا کی خاطر اور اس کی رضا کے لئے اپنے اموال کو خرچ کرتا ہے۔ اور وَفِیْ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذاریات آیت ۲۰) کے مطابق یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ اس میں صرف ہم ہی حصہ دار نہیں بلکہ ہمارے سارے بھائی اس میں برابر کے شریک اور حصہ دار ہیں۔ لیکن وہ لوگ اپنی فطرت کی اس صلاحیت کا صحیح استعمال کرنے کی بجائے حرص اور شحّ سے کام لے کر اور بخل سے کام لے کر اپنے آپ کو نیکیوں سے محروم کر دیتے ہیں اس کی مثالیں آپ کو ہر جگہ مل جائیں گی۔ لیکن اپنی بھیانک شکل میں۔ اس کی مثالیں ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جو مومن نہیں۔ لیکن جو لوگ

کمزور ایمان والے

ہیں یا جو ابھی زیر تربیت ہیں ان میں بھی آپ کو نظر آتی ہیں۔ ذرا سی تکلیف پہنچی اور شور مچا دیا، جزع فزع شروع کر دی۔ کسی کی خاطر تکلیف برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوئے (یہ پہلو اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا میں بھی آجاتا ہے) اور جب خدا تعالیٰ نے انہیں دیا تو ان برکات میں، اُن نعمتوں میں، اُن اموال میں، جو خدا تعالیٰ نے ان کو دیئے اور سب کچھ دیا اور اسی نے دیا۔ اس میں وہ سمجھتے ہیں کہ کوئی اَور شریک نہیں ہے، سارا ہم ہی سمیٹ کر رکھیں، ہمارے پاس جو کچھ آیا ہے اس میں کسی اَور کا حصہ نہ ہو۔ قرآن کریم نے پہلوں کی بہت سی مثالیں دے کر بھی ہمیں سمجھایا ہے۔ لیکن یہاں پر اصولی طور پر بحث کی گئی ہے، کوئی مثال نہیں دی گئی۔

بنیادی چیز جو یہاں ہمیں بتائی گئی ہے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی کی طاقتیں دیں اور اس کو یہ اختیار بھی دیا کہ ان کو نیکی کی راہوں پر خرچ کرنے کی بجائے بدی کی راہوں پر خرچ کرے۔ لیکن وہ طاقتیں دی اس لئے گئی تھیں کہ وہ نیکی کی راہوں کو اختیار کرے۔ انسان کو ان فطری صلاحیتوں کے علاوہ اس مجموعے کے علاوہ بنیادی طور پر ایک اَور چیز بھی دی گئی تھی اور وہ چیز تھی

دعا کرنے کی طاقت

اور سمجھ۔ طاقتیں خواہ کتنی ہی اچھی اور کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں۔ مثلاً کسی کا ذہن کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ جب تک یہ دوسری چیز یعنی دعا کی طاقت شامل نہ ہو اس کا ذہن صحیح نشو و نما حاصل نہیں کر سکتا۔

پس یہاں یہ فرمایا کہ انسان بنیادی طور پر نیکی کی ساری صلاحیتیں رکھتا ہے اور بنیادی طور پر وہ صاحبِ اختیار بھی ہے۔ لیکن اس کی وجہ سے اس میں بعض کمزوریاں پیدا ہو جاتی ہیں اس کو ہم بعض دفعہ تلون کے لفظ سے بیان کرتے ہیں اور میں نے ذرا تفصیل سے بیان کر دیا ہے کہ ھَلُوْعًا کے لفظ میں لغوی لحاظ سے دونوں معنی پائے جاتے ہیں کہ صبر کے وقت صبر نہ کرنا اور سخاوت کے وقت بخل سے کام لینا اور ان دونوں کو اگلی آیتوں میں کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وہ بے صبری سے کام لیتا ہے اور ھلوع ہے۔ وَاِذَا مَسَّہُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا وہ حریص بن جاتا ہے اور بخیل بن جاتا ہے اور اس طرح پر وہ ھلوع ہے۔ ان آیتوں میں بھی بنیادی طور پر

بڑا وسیع مضمون

بیان ہوا ہے اور ساری طاقتوں کو یہ دو لفظ اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں۔ لیکن اس وقت اس تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اصل بات یہاں یہ بیان کی گئی ہے کہ تمہیں جو فطرتی طاقتیں دی گئی ہیں وہ خدا نے دی ہیں اور ان طاقتوں کے استعمال کے لئے ان طاقتوں کی نشو و نما کے لئے، ان طاقتوں سے دنیا جہان کی نعمتیں اس زندگی میں بھی حاصل کرنے کے لئے اس نے ہر دو جہان کی ہر چیز کو تمہارا خادم بنا دیا ہے۔ لیکن چونکہ تم صاحبِ اختیار بھی ہو۔ چونکہ تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر تم اپنی بدقسمتی سے اپنے خدا سے پرے جانا چاہو تو جا سکتے ہو اس لئے ضروری تھا کہ تمہیں دعا کی طاقت بھی دی جاتی۔ چنانچہ فرمایا اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ۔

پس دُعا کے بغیر کوئی شخص اپنی فطری طاقتوں کا صحیح استعمال نہیں کر سکتا۔

اور ایک وقت کی دعا نہیں، ایک دن کی دعا نہیں، ایک مہینے یا ایک سال کی دعا نہیں۔ بلکہ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۔ جو لوگ دائمی طور پر اس نکتے کو سمجھتے ہیں کہ جب تک ہم دعا کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب نہیں کریں گے، اس وقت تک ہم اس قدر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم صلاحیتوں کے باوجود

جو ہمیں دی گئی ہیں۔ اور اس کے باوجود کہ دنیا کی ہر چیز کو ہمارا خادم بنایا گیا ہے خدا سے خیر اور بھلائی نہیں پا سکتے۔

پس ہماری زندگی کی بنیاد نیکی اور صلاح اور تقوےٰ اور خیر کے لحاظ سے اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دعا ہے اور خدا بڑا پیار کرنے والا ہے۔ اس نے دعا کو مختلف چیزوں یا اوقات یا مکان سے باندھ نہیں دیا کہ ان بندھنوں سے باہر دعا نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ دعا ہر وقت کی جا سکتی ہے اور ہر جگہ کی جا سکتی ہے۔ سوائے مجبوری کے پانچ وقت نماز باجماعت پڑھنے کا حکم ہے اس میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ سنتیں اور نوافل گھروں میں پڑھتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ کھانا کھاتے ہوئے بھی دعا کی جا سکتی ہے اور کرنے کا حکم ہے۔ بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو اور الحمد للہ پڑھتے رہو۔ اور اس حمد پر ہی ختم کرو۔ کپڑے پہنتے ہوئے بھی دعا ہے۔ جوتی پہنتے ہوئے بھی دعا ہے اور اتارتے ہوئے بھی دعا ہے۔ غسل خانے میں جاتے ہوئے بھی دعا ہے اور وہاں سے نکلتے ہوئے بھی دعا ہے۔ کوئی پہلو ہماری زندگی کا ایسا نہیں کوئی کام جو ہم ۲۴ گھنٹے میں کرتے ہیں ایسا نہیں جس کے ساتھ دعا نہ ہو۔ کوئی نہ کوئی کام ہم ہر وقت کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک تو وہ دعائیں ہیں جن کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے

نمایاں طور پر

ہمارے سامنے بیان کر کے کہا کہ ان اوقات میں دعا کرو۔ اور اصل چیز تو یہ بتانا تھا کہ کوئی وقت تمہاری زندگی میں ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک لمحہ بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں تم خدا تعالےٰ کی طرف متوجہ نہ ہو۔ کیونکہ اس کے بغیر سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴) کے باوجود، باوجود اس کے کہ ہر دو جہاں کی ہر چیز تمہاری خادم ہے اور اس کے باوجود کہ دنیا جہاں کی ہر چیز سے خدمت لینے کی طاقت تمہاری فطرت میں رکھی گئی ہے تم خیر اور بھلائی حاصل نہیں کر سکتے۔ پس ہر احمدی کو ہر وقت خدا تعالےٰ کے حضور عاجزانہ جھکے رہنا چاہیئے اور اسی سے ہر وقت خیر مانگنی چاہیئے۔

دُعا کے متعلق

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ تم خدا تعالےٰ سے یہ کہو کہ اے خدا اگر تو چاہے تو دے دے۔ یہ بندے کا کام نہیں۔ بندے کا کام ہے مانگنا۔ اس سے کوئی زبردستی تو نہیں لینا۔ اللہ جل شانہ تو بادشاہ ہے اس کی مرضی ہوگی تو دے گا۔ مرضی نہیں ہوگی تو نہیں دے گا۔ بندے کا شرطیں لگانا شوخی ہے اور بہت بُری حرکت ہے۔ مانگو ہر چیز اس سے مانگو۔ بڑی بھی مانگو اور جوتی کا تسمہ بھی مانگو۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا کہ جوتی کا تسمہ بھی اس سے مانگو تو یہی کہنا کہ ہر چیز اسی سے مانگو۔ اور اس کے بغیر نیکی کا پہلو اور

جنّت کے حصول کا پہلو

اور خدا تعالےٰ کی رضا کو پا لینے کا پہلو پیدا نہیں ہوتا۔

پس اس نکتہ کو سمجھتے ہوئے دعائیں کرو۔ آپ کا پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔ کوئی بار آپ پر نہیں پڑتا۔ دنیا کے جو کام آپ کر رہے ہیں کرتے رہیں۔ لیکن کام کرتے ہوئے بھی آپ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہیں۔ بڑی برکتیں آپ پر، آپ کے گھروں پر، آپ کے خاندانوں پر، آپ کے بچوں پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہونگی۔ اگر آپ اپنی یہ عادت بنا لیں۔ یہاں پر بھی اور بہت سی جگہوں پر یہ کھول کر بتایا گیا ہے کہ

دعا کے بغیر

ایک عارف کو زندگی میں کوئی مزہ نہیں مل سکتا۔ جو شخص خدا تعالےٰ کو پہچانتا ہے اس کی تو لذت اسی میں ہے کہ وہ ہر چیز خدا سے مانگے۔ کھانے تو بھی خدا سے مانگے۔ یہ نہیں کہ مَیں نے دو روٹیاں یا دس روٹیاں پیٹ میں ڈال لی ہیں اس لئے میری بھوک مر جائے گی۔ دس روٹیاں کھا کر وہ خود بھی مر سکتا ہے۔ صرف بھوک تو نہیں مرا کرتی۔ ایسے بھی بہت سے واقعات ہماری نظروں کے سامنے آتے ہیں۔

پس ہر کام جو آپ کرتے ہیں اس میں دعا مانگیں مثلاً وکیل ہے وہ وکالت کے کاموں میں دعا مانگے کہ اے خدا وکالت کے ساتھ بہت ساری خرابیاں لگی ہوئی ہیں تو ہمیں ان سے محفوظ رکھ اور ہمیشہ سچ بولنے کی اور قولِ سدید کہنے کی توفیق عطا کر۔ ڈاکٹر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کے لئے دعا نہیں کرتا۔ مَیں نے شروع میں بتایا تھا کہ ہماری زندگی کا ہر شعبہ اور ہم ہر وقت جو کام کرتے ہیں وہ بغیر دعا کے خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ سوؤ تو دعا کرو۔ جاگو تو دعا کرو۔ لقمہ منہ میں ڈالو تو دعا کرو۔ بچوں کے منہ میں لقمہ ڈالو تو اونچی آواز میں دعا کرو۔ تاکہ ان کو بھی عادت پڑے اور ان کو بھی بچپن سے یہ بات سمجھ آ جائے۔

پس دعائیں کریں اتنی دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ کی رحمت کی چادر آپ کو اپنے اندر لپیٹ لے۔ اور اس کے نتیجہ میں غیر اللہ کا ہر وار جو ہمارے لئے شر اور تکلیف کا باعث بن سکتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی رحمت ہمیں محفوظ کر لے ÷

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے ÷ (مینیجر)

جماعت احمدیہ کینیڈا کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

• تبلیغی، تربیتی اور تنظیمی دورے • جلسہ سالانہ کا انعقاد • لائبریریوں کو احمدیہ لٹریچر کا ہدیہ
• وزیر برائے ملٹی کلچرزم کی خدمت میں قرآن کریم کی پیشکش • تین نئی بیعتیں

مکرم میاں سلیم صدیقی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا

عرصہ زیر رپورٹ جماعت کی تنظیم اور تربیت کے لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ ماہ اپریل میں برادرم سید منصور احمد صاحب بشیر مشنری انچارج جماعت کے ہیڈ کوارٹرز ٹرانٹو میں ہی قیام پذیر رہے۔ ٹرانٹو میں حلقہ وار تنظیموں کو مضبوط بنایا گیا۔ اور ہر حلقہ میں بچوں کی ہفتہ وار کلاسز جاری رہیں۔ ٹرانٹو اور باہر کی تمام جماعتوں میں بچوں کا امتحان لیا گیا اور اس مقصد کے لئے ایک پرچہ Lessons on Islam جو بطور نصاب مقرر ہے۔ جس سے مرتب کر کے انہیں بھجوایا گیا۔ اس کے مطابق بچوں کو جلسہ سالانہ پر انعامات دیئے گئے۔ حلقوں کی ماہانہ میٹنگ صرف نماز باجماعت اور جماعتی امور پر مشورہ کے لئے بلائی جاتی ہے جو تمام ٹورانٹو (Metro To-Ronto) کے ماہانہ اجلاس سے الگ ہوتی ہے۔ قریبی تین جماعتوں یعنی برملی (Bramalea) برنٹ فورڈ (Brantford) اور لنڈن اونٹاریو (London (Ont.)) کا دورہ مشنری صاحب نے کیا اور وہاں کی جماعتوں کو اپنی تنظیم مضبوط بنانے اور چندوں کو بڑھانے کے لئے تحریک کی گئی۔ جناب مشنری صاحب انچارج کئی غیر از جماعت احباب سے بھی ملے اور اس طرح انہیں تبلیغ کا موقع ملا۔

احمدیہ گزٹ اور رسالہ لائٹ کی تیاری بھی ایک خاص مرحلہ ہوتا ہے۔ جناب منصور صاحب نے ان رسائل کے لئے مواد اکٹھا کیا اور ایڈیٹوریل تیار کئے۔ ٹرانٹو کے کچھ دوستوں نے ان کی طباعت میں بہت مدد کی۔ مرکزی اور ٹرانٹو کی مجلس عاملہ کے اجلاس بلوائے گئے اور ان میں بعض ضروری امور کے متعلق فیصلے کئے گئے۔

چوہدری نصیر احمد صاحب نے ایک عرصہ تک بطور سیکرٹری مال کینیڈا کام کیا ہے۔ مگر بعض مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ برادرم مکرم جناب سید شریف احمد صاحب آف منصوری کے سپرد یہ عہدہ کیا گیا۔ برادر موصوف اس کام کو احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں۔

اس مرتبہ نئے سال کی ٹیلیفون کی ڈائریکٹری میں ہماری جماعت کا نام ISLAM اور AHMADIYYAT کے نیچے شائع کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت فائدہ ہوا ہے اور جماعت کا رابطہ بڑھ گیا ہے۔

جناب منصور صاحب تنظیمی اور تربیتی امور کے علاوہ بعض اوقات احباب کے ذاتی مسائل حل کرنے کی بھی حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔

لنڈن (اونٹاریو) کی جماعت کا انتخاب بھی اس عرصہ میں ہوا۔ یہاں کے صدر برادر مکرم معین محمود احمد صاحب جنجوعہ بہت مخلص دوست ہیں اور پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں۔ انہوں نے ایک مکمل زن رلیس کے متعلق (جسے لینز پر لینے کا ارادہ تھا) خرچ کر کے مکمل اور مفصل معلومات بہم پہنچائیں۔

ماہ مئی میں جناب منصور احمد صاحب بشیر نے مغربی کینیڈا کا دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران آپ نے سڈبری (Sudbury) ساسکاٹون (SAS-KATOON) ونی پگ (Winnipeg) کال گری (Calgary) اور ایڈمنٹن (Edmonton) کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ ان میں سے تین جماعتوں کے انتخاب کروائے گئے اور ان کو مختلف جماعتی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔

۱۲ مئی کو کال گری (Calgary) میں مغربی کینیڈا کی علاقائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں مغربی کینیڈا کی پانچ جماعتوں کے احباب شامل ہوئے۔ حاضری ۱۵۰ کے قریب تھی۔ یہ اجلاس دو حصوں میں ہوا۔ ایک اردو اور دوسرا انگریزی میں۔ جس میں ۱۵ کے قریب غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے اور سوالات کئے جن کے جوابات مشنری صاحب اور صدر جماعت کالگری نے دیئے۔ اخبارات اور ریڈیو پر بھی اس کا چرچا ہوا۔ کال گری کے ایک مشہور اخبار کلگری ہیرالڈ (Calgary Herald) نے ایک لمبا انٹرویو، مشنری صاحب اور صدر جماعت کا شائع کیا۔ کانفرنس کا انتظام اچھے ہال میں کیا گیا تھا۔ اور ایک دوست نے جو کافی عرصہ سے ایڈمنٹن (EDMONTON) جماعت کے زیر تبلیغ تھے بیعت کی۔

ایڈمنٹن (EDMONTON) اور ونی پگ (Winnipeg) کی پبلک لائبریریوں میں جماعت کی کتب رکھوائی گئی ہیں۔ خصوصاً ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب قمر نے یہاں کی یونیورسٹی لائبریری میں بہت سی کتب تحفۃً دی ہیں چنانچہ انہوں نے احمدیت پر الگ ہیڈنگ (Heading) قائم کر کے یہ سب کتب ایک جگہ اکٹھی رکھ دی ہیں۔ جون کا ماہ جناب مشنری صاحب نے ٹرانٹو میں گذارا اور مسجد کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی۔ اس دوران دس جماعتوں کے انتخابات مکمل کروا کر ان کے نتائج مرکز کو بھجوائے گئے۔

جلسہ سالانہ کے افتتاح کے لئے مشنری صاحب نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب کی خدمت میں خطوط لکھے اور آپ نے ازراہ شفقت جماعت کی اس درخواست کو منظور فرمایا۔ اس سلسلہ میں مجلس عاملہ مرکزیہ اور جلسہ سالانہ کمیٹی کے ذریعہ انتظامات مکمل کئے گئے۔

امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر بہترین جماعت کال گری کو علَم انعامی دیا گیا اور دوسری نمایاں جماعت ونی پگ کو انعامی شیلڈ ملی۔ اس عرصہ میں مشنری صاحب نے دو جماعتوں یعنی اوٹاوہ (OTTAWA) اور مانٹریال (Montreal) کا دورہ بھی کیا۔

جون اور جولائی کا اکثر حصہ مشنری صاحب ٹرانٹو ہی میں قیام پذیر رہے۔

جلسہ سالانہ۔ یکم اور ۲ جولائی کو اللہ تعالیٰ نے کامیاب طور پر ہمیں اپنا دوسرا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جماعت کی دعوت کو قبول کیا اور ان کے علاوہ بعض دوسرے مبلغین کرام اور عمائدین جماعت بھی تشریف لائے اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ اس جلسہ کی مکمل رپورٹ الفضل میں چھپ چکی ہے۔

جلسہ سالانہ کے لئے اشتہارات، اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر دیئے گئے جس کی وجہ سے ۱۵ اور ۲۰ کے قریب غیر از جماعت دوستوں نے فون کر کے معلومات حاصل کیں۔ جلسہ پر بھی بہت سے غیر احمدی دوست تشریف لائے ہوئے تھے۔ تمام مرکزی اور اونٹاریو (Ontario) کے صوبائی ممبران پارلیمنٹ کو بھی دعوت بھجوائی گئی تھی۔ ان میں سے بہت سے ممبران نے شکریہ کے پیغامات بھجوائے۔

ٹرانٹو جماعت کے صدر برادر مکرم جناب مبارک احمد صاحب اور ان کی مجلس عاملہ نے مہمانوں کے انتظام مکمل کئے۔ جلسہ سالانہ کے دوسرے انتظامات کے لئے ۵ ماہ قبل ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس کے سیکرٹری ذکریا ورک تھے۔ اس کمیٹی نے حسب توقع عمدہ کام کیا۔

اس موقعہ پر تراجم و تفاسیر قرآن، کتب سیرت و احادیث اور اس کے علاوہ جماعت کی کتب کی نمائش بھی بہت کامیاب رہی۔ دوستوں نے کتب نسبتاً بھی خریدیں۔

ریڈیو پر چوہدری صاحب نے دو انٹرویو ہوئے جس کا انتظام خاکسار اور برادرم ذکریا ورک صاحب نے کیا تھا۔ اس طرح لاکھوں لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا۔

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور امریکہ کے مشنری انچارج جناب عطاء اللہ صاحب کلیم اور اسی طرح محترم چوہدری صاحب کی تقاریر تربیتی ... سے بہت ... محترم چوہدری صاحب نے ایک تقریر اردو میں اور ایک انگریزی میں کی۔ انہیں اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو مسجد کی جگہ بھی دکھائی گئی۔ تمام جماعت کے گروپ فوٹو اتارے گئے۔ اس موقعہ پر امریکہ سے ایک درجن سے زائد احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔

ٹرانٹو کی سب سے بڑی لائبریری میں سلسلہ کی کتب کا ایک سیٹ ... گیا ہے جس میں تفسیر قرآن بھی شامل ہے۔ یہاں کی ایک دوکان "THIRD WORLD BOOKS & CRAFTS" جس میں بعض اچھی کتب برائے فروخت رکھوائی گئی ہیں۔ برانٹ فورڈ (...) ... میں ایک نئی نمائش میں پاکستانی ... اور ریڈ انڈین (Red Indians) ...

لی گئیں۔ آئندہ سال یہاں کی جماعت کو اپنا سٹال لگانے کے لئے کہا گیا ہے۔

تمام جماعتوں کو ایک تفصیلی سرکلر بھجوایا گیا انھیں مرکز سے منظور شدہ انتخابات کی اطلاع دی گئی اور ساتھ اپنے رسالہ "دی لائٹ" (THE LIGHT) کا دوسرا شمارہ بھی بھجوایا گیا۔ برادرم ذکریا ورک اور دیگر دوستوں کی مدد سے احمدیہ گزٹ مکمل کروا کر اندرون اور بیرون ملک بھجوایا جا رہا ہے۔

مسجد کمیٹی کی ایک میٹنگ بلائی گئی اور تعمیر کی درخواست کی منظوری اور چندوں کے متعلق بات چیت ہوئی۔

مشن ہاؤس کے قریب ایک سکول میں وفاقی وزیر برائے ملٹی کلچرلزم (Multiculturalism) جناب نارمن کافنک (Norman Cafik) تشریف لائے تھے۔ ان کے ساتھ بہت سے دوسرے پارلیمنٹ کے ممبر بھی تھے۔ ان کی تقریر کے بعد وقفہ سوالات میں مشنری صاحب نے سٹیج پر جا کر جماعت کا تعارف کرایا اور وزیر صاحب کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے مشنری صاحب نے انھیں بتایا کہ دنیا کے بڑے بڑے کلچرز (Cultures) کا اصل ماخذ بڑے بڑے مذاہب مثلاً اسلام عیسائیت اور دیگر مذاہب ہیں۔ اس لئے اس نظریہ کو فروغ دینے کے لئے حکومت کو موازنہ مذاہب کے لئے سہولت مہیا کرنی چاہیئے تاکہ لوگ ایک دوسرے کے مذہب کو سمجھ سکیں۔ غلط فہمیاں دور ہوں اور باہمی تعلقات بڑھیں۔ جواباً مسٹر نارمن کافنک نے کہا کہ یہ اچھا خیال ہے لیکن اس کے لئے لوگوں کو خود کوشش کرنی چاہیئے۔ اس میٹنگ میں مشنری صاحب کے ساتھ خاکسار کے علاوہ برادرم ذکریا ورک بھی موجود تھے۔

اجلاس کے بعد مشنری صاحب نے وزیر موصوف کو قرآن مجید اور اپنا سہ ماہی رسالہ "دی لائٹ" (THE LIGHT) دیا۔ جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

اس دوران آٹھ کے قریب غیر از جماعت دوستوں کو ان کے گھروں پر جا کر مشنری صاحب کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ ایک سفید فام عورت جو مکرم مصطفیٰ ثابت سیکرٹری تبلیغ کے زیر تعلیم تھیں۔ مشنری صاحب نے ان سے بھی ملاقات کی۔ الحمد للہ کہ انھوں نے بیعت فارم پر کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ۱۶ ڈالرز چندہ دینے کے علاوہ نمازوں۔ روزوں اور مالی کتب میں باقاعدہ ہیں۔

یکم اگست کو مشن ہاؤس کی جگہ تبدیل کی گئی ہے۔ نئے مشن ہاؤس میں تین کمرے ہیں اور بلڈنگ بھی پہلے سے بہت اچھی اور صاف ہے۔

ہر ماہ کے آخری ہفتہ کے دن مجلس عاملہ مرکزیہ کا اجلاس بلایا جاتا ہے جس میں جماعتی امور پر غور کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک کا ماہ بھی بہت مصروفیت سے گزرا۔ مشن ہاؤس میں تراویح اور درس القرآن کے علاوہ تین حلقوں میں ہر ہفتہ ایک دفعہ درس قرآن کا پروگرام کیا گیا۔

رمضان کو منانے کے لئے ایک غیر از جماعت دوست (جو گی آنا کے رہنے والے ہیں) نے ہمیں دعوت دی۔ چنانچہ ان کے گھر پر ۲۵ افراد کو تبلیغ کرنے کا مشنری صاحب کو موقع ملا۔

اس دوران دو ہفتہ کے لئے مشنری صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر آپ کی ملاقات کے لئے لندن (انگلستان) تشریف لے گئے تھے۔ لندن سے واپسی پر مرکزی اور ٹرانٹو کی مجالس عاملہ کے اجلاس بلائے گئے اور انھیں حضور ایدہ اللہ کا پیغام جو مشنری صاحب ساتھ لائے تھے۔ سنایا گیا۔

M/O Transportation & Communication. کا ایک خط ہمیں ملا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ہماری مسجد کی زمین کے قریب ایک HIGHWAY گزرے گا۔ اس ہائی وے کا EXIT جو مسجد کی سڑک پر نکلے گا۔ وہ نقشہ کے مطابق ہماری زمین کے اگلے حصہ میں سے گزرے گا۔ اس طرح ہماری Property کے لئے کوئی راستہ نہیں رہے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت سے ابھی بات چیت چل رہی ہے۔

ماہ ستمبر میں ٹرانٹو کی ایک نمائش میں حصہ لینے کا موقع ملا۔ گزشتہ سال میں جماعت نے اس میں سٹال لگایا تھا۔ اس دفعہ پہلے سے بھی زیادہ کامیابی حاصل ہوئی اور ہزاروں لوگوں میں جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اس نمائش میں شامل ہونے کا انتظام ٹرانٹو کے حلقہ Mississauga کی جماعت نے کیا تھا۔

Ottawa میں یونیورسٹی Mont-Carlton میں ڈاکٹر [illegible] Gomery نے تقریر کی۔ اس موقعہ پر ان کو چوہدری صاحب کی کتاب "Garden of Right-eousness" اور قرآن مجید کی تفسیر بطور تحفہ دی گئی۔ اپنی تقریر کے دوران انھوں نے جماعت کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ جماعت ٹرانٹو نے سیرۃ النبیؐ کا جلسہ کیا۔

اس جمعہ میں تین افراد کو بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہونے کی توفیق ملی۔ احباب جماعت سے ان کی استقامت اور ترقی ایمان کے لئے خاص دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

اعلان نکاح

مورخہ ۱۷ فروری بروز سوموار بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق رئیس التبلیغ بلاد عربیہ نے پسرم عبدالشکور کا نکاح عزیزہ مکرمہ مبشرہ باسط بنت مکرم عبدالباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کے ہمراہ (جو محترم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی پوتی ہیں) مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(عبدالغفور صدر جماعت احمدیہ - لیمنگٹن سپا اور کاونٹری انگلستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم سید حسن طاہر بخاری (میری نیت جیسے خدمت دین کے لئے وقف کرنے کی ہے) امسال بفضلہ تعالیٰ میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (خورشید بخاری - دفتر الفضل - ربوہ)

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ پنجاب

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں یا فرموں سے جنہوں نے سال ۱۹۶۹ء کے لئے تجدید کی فیس جمع کرائی ہوئی ہے۔ ۱۱ مارچ ۱۹۶۹ء کو ۲ بجے بعد دوپہر زیر دستخطی کے دفتر میں شرح فیصد / آئیٹم ریٹ کے سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈرز اسی روز اور اسی وقت ان ٹھیکیداروں یا ان کے با اختیار ایجنٹوں کی موجودگی میں جو وہاں موجود ہونا چاہیں وصول کئے اور کھولے جائیں گے۔

(۲) زرِ ضمانت بذریعہ خزانہ چالان یا کسی شیڈولڈ بنک کے ڈپازٹ ایٹ کال (Deposit at call) پیش کئے بغیر کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

(۳) کوئی ٹینڈر بذریعہ تار یا مشروط نوعیت کا وصول نہیں کیا جائے گا۔

(۴) کسی فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ، پارٹنرشپ ڈیڈ ٹینڈر کے ہمراہ ضرور پیش کیا جائے۔

(۵) زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بوجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کر دے۔

(۶) ٹینڈر کے خالی کاغذات زیر دستخطی کے دفتر سے اوقات کار کے دوران ۱۰ مارچ ۱۹۶۹ء کو مقررہ فیس ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ فیس ناقابل واپسی ہوگی۔ ٹینڈر صرف ان فرموں / ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو اپنے اندراج، نیز اندراج کی فیس کی رسید تجدید اندراج کی فیس کی رسید بطور ثبوت پیش کریں گے۔

کام کی تفصیلات نقشے، ڈرائنگ اور دیگر شرائط زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں کسی روز آکر دیکھی جا سکتی ہیں۔

میعاد	زرضمانت	تخمینہ لاگت	کام کی تفصیل
تین ماہ	۴۱۰۰/-	۲,۰۳,۰۰۰/-	ایریا ڈویلپمنٹ سکیم برائے کم آمدنی والے مکانات بمقام سرگودھا دارڈورکس کے موقع پر پلیننگ چیمبرز اور پلیننگ مشنری کی تعمیر

(دستخط) ڈپٹی ڈائرکٹر۔ ہاؤسنگ اینڈ پلاننگ ڈویژن۔ سرگودھا

IPL.1046

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتال کیلئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ ـــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ـــــ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۶۱۸

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

ـــــ اور ـــــ

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵ بی۔ انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی لاہور

بجلی بند

اگر بجلی بار بار بند ہو جاتی ہو یا نقص اور مہنگے بلب وولٹیج کے اتار چڑھاؤ سے بار بار فیوز ہو جاتے ہوں تو مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھ کر یا فون کر کے سوئی گیس سے چلنے والے ہمارے روحی لیمپ منگوائیے جو خوبصورت اور پائیدار ہونے کے ساتھ ساتھ کم خرچ روشن جبیں بھی ہیں۔

اے۔ آر۔ ڈی۔ کارپوریشن فون ۵۵۸۲۱ علاوہ

۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

پاکستان کے ہر شہر میں ایجنٹ درکار ہیں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

ـــــ اور ـــــ

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۹۳

شفقت اور یسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اپھارہ

نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کمزار، زہر باد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، داد، کھلڑ اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔

کیوٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۰۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں

ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی۔ مکان، دوکان۔ پلاٹ وغیرہ) کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کیجئے

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر۔ دفتر:۔ ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر:۔ ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی۔ محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

قابل اعتماد اصولی علاج اور طبی مشورہ کیلئے بمع تشخیص و تجویز، مکمل فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۷۹ء جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب فرمائیں۔

مینجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

قدیمی ـــــ اولین ـــــ شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں۔

مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

اری گیشن ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے کنٹریکٹ کی بنیاد پر پرسنٹیج کم / بالائے نرخ شیڈول آف ریٹ (جنرل) ۱۹۷۴ء پر سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر ۱۵ مارچ ۱۹۷۹ء کو ۱۲ بجے دن تک بذریعہ ہرکارہ وصول کئے جائیں گے اور اسی روز / وقت پر زیر دستخطی کے دفتر میں حاضر آمدہ ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر کی منظوری ایس ای ڈرینج کی صوابدید پر ہے۔ زیر دستخطی کسی یا تمام ٹینڈروں کو بلا اظہار وجوہ مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں۔ تنازعہ کی صورت میں معاملہ سپرنٹنڈنگ انجینئر، ڈرینج سرکل فیصل آباد کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ مقداروں کا گوشوارہ، تصریحات، ڈرائینگ اور دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دوران دفتری اوقات ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(۲) ٹینڈر دفتری اوقات کار کے دوران حاصل کئے جا سکتے ہیں کوئی ٹینڈر، ٹینڈر وصولی کی تاریخ کو جاری نہیں کیا جائے گا۔

(۳) ٹینڈر وصول کرنے کی تاریخ پر تعطیل عام ہونے کی صورت میں ٹینڈر اگلے یوم کار کو وصول کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	حد مدت
۱	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۰۰ — ۲۰۰۰)	۳,۵۰,۰۰۰/- روپے	۷۰۰۰/-	۲½ ماہ
۲	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۲۰۰۰ — ۵۱۷۵)	۴,۰۰,۰۰۰/- "	۸۰۰۰/-	"
۳	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۵۱۷۵ — ۵۹۷۵)	۹,۰۰,۰۰۰/- "	۱۸۰۰۰/-	"
۴	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر I کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۵۹۷۵ — ۶۹۶۸)	۲۰,۲۵,۰۰۰/- "	۴۰,۵۰۰/-	"
۵	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۰ — ۱۰۰۰)	۴,۰۰,۰۰۰/- "	۸۰۰۰/-	"
۶	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۱۰۰۰ — ۲۲۵۰)	۴,۰۰,۰۰۰/- "	۸۰۰۰/-	"
۷	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۲۲۵۰ — ۳۰۵۰)	۹,۰۰,۰۰۰/- "	۱۸۰۰۰/-	"
۸	چنیوٹ فلڈ بند کے سپر نمبر II کی تعمیر (ریچ آر ڈی ۱۲۵۰ — ۴۰۵۰)	۲۱,۰۰,۰۰۰/- "	۴۲۰۰۰/-	"
۹	چنیوٹ فلڈ بند کے نقصان زدہ پورشن کی مرمت (آر ڈی ۲۱۲۵۰ — ۲۲۷۵۰)	۵۵,۰۰۰/- "	۱۱۰۰/-	"
۱۰	سرخنڈو (SARFATTO) ڈیلیوری چینل بنانا آر ڈی ۰ — سورس (۷۰۰۰)	۱,۳۷,۰۰۰/- "	۲۷۴۰/-	"
۱۱	بائیں فلڈ بند کو مکمل کرنا آر ڈی ۹۲ — ۴۲ پہاڑ شنگ مین ڈرین	۱,۶۱,۰۰۰/- "	۳۲۲۰/-	"
۱۲	پہاڑ شنگ مین ڈرین کے دائیں کنارے کو بنانا (آر ڈی ۹۲ — ۷۵۵۰۰)	۱,۷۶,۰۰۰/- "	۳۵۲۰/-	"
۱۳	بائیں فلڈ بند کو بنانا (آر ڈی ۱۲۱۱۰ — ۱۴۶۹۰۰) پہاڑ شنگ مین ڈرین	۵۰,۰۰۰/- "	۱۰۰۰/-	"
۱۴	بائیں فلڈ بند کو بنانا آر ڈی ۱۴۶۹۰۰ — ۱۴۲۰۰ پہاڑ شنگ مین ڈرین	۸۰,۰۰۰/- "	۱۶۰۰/-	"

ایگزیکٹو انجینئر سمندری ڈرینج ڈویژن فیصل آباد

(۱۴۷-۱۰۴۷)

فوری ضرورت

ایک برف خانہ اور کولڈ سٹوریج چلانے کیلئے ایک مستری اور دو مشین مینوں کی فوری ضرورت ہے۔ صرف تجربہ رکھنے والے افراد امیر مقامی یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت۔

ملک حمید اللہ خان۔ حسن آئس فیکٹری

ندیم آباد۔ گوجرانوالہ روڈ۔ ڈسکہ (ضلع سیالکوٹ)

ٹیلیفون ۹۸۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

بہترین، با اعتماد اور مخلص ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہیں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ، گولبازار، ربوہ

کرایہ کے لئے خالی ہے

خوبصورت کشادہ کوٹھی کا حصہ مشتمل ۲ بڑے اور ایک چھوٹا کمرہ بمعہ باورچی خانہ ۲ عدد سٹور۔ دو غسلخانے۔ سوئی گیس۔ پانی میٹھا۔ دونوں طرف کھلے دالان تینوں طرف سڑکیں۔ دار الرحمت شرقی ربوہ۔ نزد مسجد نصرت۔

ر۔ا معرفت مجید آئرن سٹور

گولبازار ربوہ

حضرت حکیم نظام جانؒ کا

مشہور دواخانہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ

فون نمبر ۴۴۴۷۸

ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸

نگران

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جانؒ

رجسٹرڈ درجہ اول

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ

فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

درخواست دعا

مکرم ملک نصر اللہ خان صاحب مرحوم کے بیٹے ملک ظفر اللہ خان صاحب جرمنی میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(ملک عبد الرحیم ربوہ)

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵